السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کو لحد میں لٹانے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟ چت لٹا کر صرف چہرہ قبلہ کی طرف کرنا چاہیے یا دائیں کروٹ پر قبلہ رخ لٹانا چاہیے، نیز یہ بھی تحریر کریں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قبر مبارک میں کس طرح لٹایا گیا ہے؟ (سائل: محمد صدیق وہاڑی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے اپنے گھر کو بہت عظمت سے نوازا ہے، اس عظمت کا تقاضا ہے کہ زندگی اور مرنے کے بعد اسے قبلہ قرار دیا جائے، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بیت اللہ کے متعلق ارشاد گرامی ہے: " بیت اللہ تمہارے زندوں اور مردوں کا قبلہ ہے۔ (ابوداؤد، نسائی)

اس حدیث کے پیش نظر میت کو قبر میں قبلہ کی طرف کر کے لٹانا چاہیے۔ علامہ شوکانی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

(زندوں سے مراد نماز کے وقت بیت اللہ کی طرف منہ کرنا اور مردوں سے مراد قبر میں اسے قبلہ رخ لٹانا ہے۔ ''(نیل الاوطار: ج4ص50''

محدث ابن حزم نے اس پر علماء کا اجماع نقل کیا ہے۔ (محلیٰ ابن حزم 5/173)

علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس سے اتفاق کیا ہے۔ (احکام الجنائز: 151/مسئلہ نمبر 104)

اس حدیث کے پیش نظر میت کو قبر میں لٹاتے وقت اس کا منہ قبلہ کی طرف کرنا چاہیے، اس کی دو صورتیں ہیں چت لٹا کر صرف قبلہ کی طرف منہ کر دیا جائے یا دائیں جانب لٹا کر پورا پہلو قبلہ رخ کر دیا جائے، بہتر ہے کہ دوسری صورت کو اختیار کیا جائے کیونکہ سونے کے وقت اس حالت کو پسندیدہ کہا گیا ہے اور اس حالت پر موت آنے کو فطرت کے مطابق قرار دیا گیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق کوئی واضح حدیث میری نظر سے نہیں گزری، البتہ احادیث کا تقاضا ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قبلہ رخ لٹایا ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:168